بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ / ہفتہ ۱۳ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ ۱۷ امان ۱۳۶۳ ہش ۱۷ مارچ ۱۹۸۴ء / نمبر ۶۴

اخبارِ احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۵ امان / مارچ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متلی اور ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُنیا کا حقیقی نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے روشنی عطا کر کے رات کو دن بنا دیا

آپ وہی آفتابِ صداقت ہیں جن کے قدموں پر ہزاروں مُردے شرک اور دہریت اور فسق و فجور کے جی اُٹھے

"دنیا میں ایک رسول آیا تاکہ ان بہروں کو کان بخشے کہ جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہیں۔ کون اندھا ہے اور کون بہرا؟ وہی جس نے توحید کو قبول نہیں کیا اور نہ اس رسول کو جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز اعتدال پر قائم کیا اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ وہی رسولؐ ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مردے شرک اور دہریت اور فسق اور فجور کے جی اُٹھے اور عملی طور پر قیامت کا نمونہ دکھلایا ..... جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا۔ جس نے دنیا کو تاریکی میں پاکر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کے پہلے دنیا کیا تھی اور پھر اس کے آنے کے بعد کیا ہوئی؟ یہ ایک ایسا سوال نہیں ہے جس کے جواب میں کچھ دقت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کے لیے ہمارا دامن پکڑے گا کہ اُس جنابؐ عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے اور اس سچے معبود کی عظمت اوتاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی اور ذلیل مخلوق کو اس ذوالجلال و قدوس کی جگہ پر بٹھایا تھا۔ اور یہ ایک سچا فیصلہ ہے کہ اگر یہ انسان اور حیوان اور درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے جن میں سے ایک یسوع بھی تھا تو پھر اس رسول کی کچھ ضرورت نہ تھی لیکن اگر یہ چیزیں خدا نہیں تھیں تو وہ دعویٰ ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے جو حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے پہاڑ پر کیا تھا۔ وہ کیا دعویٰ تھا۔ وہ یہی تھا کہ آپ نے فرمایا۔ کہ خدا نے دنیا کو شرک سخت تاریکی میں پاکر اس تاریکی کو مٹانے کے لیے مجھے بھیج دیا۔ یہ صرف دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبول نے اس دعویٰ کو پورا کر کے دکھلا دیا۔ اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اُٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں

(تبلیغِ رسالت جلد ششم صفحہ ۹)

یومِ مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں تربیتی جلسے:

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنے اپنے ہاں حسبِ سابق اور حسبِ حالات مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء بروز جمعہ "یومِ مسیح موعود" کے تربیتی جلسے منعقد کر کے اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو فوراً ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

دوسرا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس صحت مرکزیہ کے زیر اہتمام ۵، ۶، ۷ اپریل کو آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ کبڈی کے تمام کھلاڑی اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ اپنی اپنی ٹیم کے اسماء جلد از جلد تک بھجوا دیں امراء اضلاع کی خدمت میں بھی خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (صدر کبڈی مجلس صحت مرکزیہ)

دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کو دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا..... یہ باتیں انسان کی نہیں یہ اس خدا کی ..... (ہیں) جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ طبع اوّل صفحہ ۵۶)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ

۱۷ امان ۱۳۶۳ ہش

اتحادِ اقوامِ عالم اور قرآن کریم

قرآن کریم کی عظمت کا ایک بہت ہی اہم بالشان پہلو جو جملہ کتب سماوی پر اس کی لازوال فضیلت کو آشکار کرنے والا ہے یہ ہے کہ یہ اقوامِ عالم کو متحد کرکے پوری نوعِ انسانی کو ایک ملت بنانے کی غرض سے نازل ہوا ہے۔

جب ہم عظمتِ قرآن کے اس اہم بالشان پہلو پر غور کرتے ہیں تو اس ضمن میں یہ بنیادی امر ہمارے سامنے آتا ہے کہ قرآن کریم جس واحد و یگانہ خدا کی طرف نوعِ انسانی کو بلاتا ہے وہ ربّ العالمین ہے، جس عظیم الشان رسول پر یہ نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے اور اسی لئے خود قرآن ذکرٌ للعالمین ہے یعنی خدا تعالیٰ تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے، محمد صلے اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور قرآن کریم تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے طور پر نازل ہوا ہے۔ یہ تینوں امور اسلام کی ہمہ گیر آفاقیت اس کی دائمی حیثیت اور جملہ ادیان پر اس کی لازوال فضیلت پر دال ہیں۔

چنانچہ جہاں تک اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہی ربُّ العٰلمین ہونے کا تعلق ہے خود اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن مجید کے شروع میں ہی واضح کر دیا ہے۔ فرماتا ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الفاتحہ آیت ۲)

ترجمہ:۔ ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے۔ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رب العٰلمین ہونے کا قرآن مجید میں مختلف پیرایوں میں بار بار ذکر کیا ہے۔ اسی طرح وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ عامہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۱۰۸)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) ہم نے تجھے عالمین (یعنی تمام دنیا اور اس کے تمام زمانوں) کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بیک وقت تمام دنیا اور اس کے تمام زمانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔ اس لئے آپ کی بعثت، بعثتِ عامہ تھی۔ یعنی پوری نوعِ انسانی آپ کی مخاطب تھی اور آپ پوری نوعِ انسانی کو دینِ واحد پر جمع کرنے کی غرض سے ہی مبعوث کئے گئے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سبا آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ کو تمام بنی نوع انسان کی طرف (جن میں سے ایک بھی تیرے حلقۂ رسالت سے باہر نہ رہے ایسا) رسول بنا کر بھیجا ہے جو (مومنوں کو) خوشخبری دیتا اور (کافروں کو) ہوشیار کرتا ہے۔ لیکن انسانوں میں سے اکثر اس حقیقت سے واقف نہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی اس حیثیت کا اعلان کرنے اور تمام بنی نوع انسان کو اس سے آگاہ کرنے کا حکم بھی دیا چنانچہ فرمایا:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

(الاعراف آیت ۱۵۹)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) کہہ (یعنی اعلان کر دے کہ) اے انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل جتنے بھی نبی اور رسول آئے تھے ان میں سے ہر ایک صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوا تھا اور باقی قوموں سے اسے کوئی سروکار نہ تھا اور آپ ہی نے پوری نوعِ انسانی کے لئے مبعوث ہونا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی معرفت اس کی امت سے یہ عہد لیا کہ جب وہ عظیم الشان رسول مبعوث ہو جسے بیک وقت تمام نوعِ انسانی کی ہدایت کے لئے بھیجا جائے گا تو وہ اس پر ایمان لاکر اس کے اعوان و انصار میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان سے لئے جانے والے عہد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۸۲)

ترجمہ:۔ اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب اللہ نے (اہل کتاب سے) سب نبیوں والا پختہ عہد لیا تھا کہ جو بھی کتاب اور حکمت میں تمہیں دوں، پھر تمہارے پاس کوئی (ایسا) رسول آئے جو اس کلام کو پورا کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور ہی اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا (اور) فرمایا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر (میری) طرف سے) ذمہ داری قبول کرتے ہو (اور) انہوں نے کہا تھا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا اب تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے (ایک گواہ) ہوں۔

جس طرح اسلام کا پیشکردہ خدائے واحد و یگانہ ربُّ العٰلمین ہے اور اس کا سب رسولوں سے افضل رسول رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے متعلق فرمایا:۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (ص آیت ۸۸)

ترجمہ:۔ یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لئے ایک نصیحت کی کتاب ہے۔

چونکہ قرآن کریم ساری دنیا اور قیامت تک آنے والے سارے زمانوں کے انسانوں کے لئے نصیحت کی کتاب اور واحد راہِ نجات ہے اس لئے ضروری تھا کہ یہ اپنے پہلی شریعتوں کی طرح محرف و مبدل نہ ہو اور تا قیامت اپنی اصل شکل میں قائم و دائم رہے چنانچہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا تعالیٰ نے اٹھایا اور فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر آیت ۱۰)

(ترجمہ) اس ذکر (یعنی قرآن کریم) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کرینگے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پوری نوعِ انسانی کے لئے رسول ہو کر آنا اور قرآن کا پوری نوعِ انسانی کے لئے نصیحت اور ہدایت کی کتاب کی حیثیت سے آپ پر نازل ہونا اور پھر خدا تعالیٰ کا قیامت تک اپنے اس کلام کی لفظی اور معنوی حفاظت کا ذمہ اٹھانا اس امر پر دال ہے کہ بالآخر نوعِ انسانی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو کر اور قرآن کو اپنا راہ نما اور دستور العمل تسلیم کرکے ایک ملت کی شکل اختیار کرے گی اور اتحادِ اقوامِ عالم میں قرآن مجید اور اس کی بے مثال و لازوال تعلیم اور اس میں پوشیدہ حقائق و معارف کا بہت دخل ہوگا۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عظمتِ قرآن کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا نے پہلے متفرق طور پر ہر ایک امت کو جدا جدا دستور العمل بھیجا اور پھر چاہا کہ جیسا کہ خدا ایک ہے وہ بھی ایک ہو جائیں۔ تب اس کو اکٹھا کرنے کے لئے قرآن کو بھیجا۔ اور خبر دی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ خدا تمام قوموں کو ایک بنا دے گا اور تمام ملکوں کو ایک ملک کر دے گا اور تمام زبانوں کو ایک زبان بنا دے گا۔" (نسیم دعوت ص۶۱)

یہ تو ہوگا اور ہو کر رہے گا اس لئے کہ یہ خدائی منشاء اور خدائی وعدہ ہے وہ اسے پورا کرکے رہے گا اور اس آخری زمانہ میں اس نے اس کے پورا ہونے کا سامان بھی کر دیا ہے اور سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وساطت سے

اس نے اس کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی ہے۔ اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا کرنے کے لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کا عملی نمونہ اپنی زندگیوں میں پیش کریں۔ اور اس خدائی وعدہ کے پورا ہونے کے لئے دعاؤں پر زور دیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی لئے ہمیں اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوت الی اللہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جوش اور تڑپ

مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ

سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت الی اللہ کیلئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کی مقدس زندگی کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا پیغام دنیا تک پہنچانے کی شدید تڑپ آپکے اندر ہر وقت موجزن رہتی تھی کہ کسی طرح مخلوق اپنے پیدا کرنے والے کو پہچان لے۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ گواہ ہے کہ آپ کی زندگی کا ہر سانس داعی الی اللہ کی حیثیت میں گزرا۔ آپ کی خواہش یہ ہوتی تھی کہ حوائج ضروریہ کے لئے بھی جو وقت خرچ ہوتا ہے وہ بھی خدا کی راہ میں صرف ہو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"ہم نے اپنی زندگی میں کوئی کام دنیوی نہیں رکھا۔ ہم ..... جہاں ہوں ہمارے انفاس اللہ ہی کی راہ میں ہیں۔"

(ملفوظات جلد دہم ص۲۹۹)

چنانچہ آپ کی زندگی ایک ہنگامہ خیز زندگی تھی۔ تمام مذاہب کو دعوت مقابلہ۔ چیلنج۔ مدمقابل کے مقابلہ پر نہ آنے کی صورت میں ترغیب کے لئے انعامات مقرر کرنا۔ اور دعوت مباہلہ۔ اشتہارات۔ نشانات و معجزہ نمائی۔ کتب کی اشاعت، ملاقاتیں مختلف شہروں میں تقریریں۔ مباحثے، رسالے، میگزین اخبارات، تبلیغی خطوط غرض ہر وہ ذریعہ جو تبلیغ کے لئے موزوں اور میسر تھا بروئے کار لائے۔ اور کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اور یہ سب کچھ کسی عہدے۔ شہرت۔ منصب۔ مقام۔ برتری یا حکومت کے لئے نہیں تھا بلکہ خالصتاً مخلوق کی ہمدردی اور خالصتاً للہ تھا۔ کہ تا مخلوق اپنے حقیقی خالق و مالک کی طرف لوٹ آئے اور اسکی رضا کو حاصل کرنے والی ہو۔ حضور اس ضمن میں فرماتے ہیں۔

ابتداء سے گوشۂ خلوت رہا مجھ کو پسند
شہرتوں سے مجھکو نفرت تھی ہر اک عظمت سے عار
مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار
کام کیا عزتوں سے ہم کو شہرتوں سے کیا غرض
گر وہ ذلت سے ہو راضی اس پہ سو عزت نثار
مجھ کو بس ہے وہ خدا عہدوں کی کچھ پرواہ نہیں
ہو سکے تو خود بنو مہدی بحکم کردگار

پھر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں اس دنیا کے جاہ و جلال کو نہیں چاہتا۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۳ ص۳۰۱)

اشتہارات

حضورؑ نے تبلیغ دین حق کے لئے جو ذرائع اختیار کئے ان میں سے یہ ہے کہ آپ نے متعدد تبلیغی اشتہارات شائع کر کے ہزاروں لوگوں کے پتے لکھ کر انہیں بھجوائے ایسی ہی ایک کوشش کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز اصل قوت ایمانی کے جوش سے عام طور پر دعوت اسلام کے لئے کھڑا ہوا۔ اور بارہ ہزار کے قریب اشتہارات دعوت اسلام رجسٹری کرا کر تمام قوموں کے پیشواؤں اور امیروں اور والیان ملک کے نام روانہ کئے۔ یہاں تک کہ ایک خط اور ایک اشتہار بذریعہ رجسٹری گورنمنٹ برطانیہ کے شہزادہ ولی عہد کے نام بھی روانہ کیا اور وزیر اعظم تخت انگلستان گلیڈسٹون کے نام بھی ایک پرچہ اشتہار اور خط روانہ کیا گیا ایسا ہی شہزادہ بسمارک کے نام اور دوسرے نامی امراء کے نام مختلف ملکوں میں اشتہارات و خطوط روانہ کئے گئے۔ جن سے ایک صندوق پر ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ کام بجز قوت ایمانی کے انجام پذیر نہیں ہو سکتا۔"

(روحانی خزائن جلد سوم حاشیہ ص۱۵۶)

دعوت الی اللہ کوئی آسان کام نہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

دعوت ہر ہرزہ گو کچھ خدمت آساں نہیں
ہر قدم میں کوہ ماراں ہر گزر میں دشت خار

جب تک عشق کی حد تک انسان کو جنون اور تڑپ نہ ہو کون ہے جو ان مصائب کا ہار خود گلے میں ڈال لے۔ اسی لئے تو آپ فرماتے ہیں:۔

کون چھوڑے خواب شیریں کون چھوڑے اکل و شرب
کون لے خار مغیلاں چھوڑ کر پھولوں کے ہار

عشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پرخطر
عشق ہے جو سر جھکا دے زیر تیغ آبدار

بڑے شہروں میں تبلیغ

جنون عشق کی دیوانگی میں آپ تبلیغ کے نئے نئے راستے سوچتے رہتے۔ ایک دفعہ حضورؑ کو خیال آیا کہ بڑے بڑے شہروں میں بھی جا کر دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کیا جائے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"نہیں معلوم کس وقت موت آجاوے اس لئے میرا ارادہ ہے کہ اگرچہ اپنے فرض کا ایک حصہ بذریعہ تحریروں کے ہم نے پورا کر دیا ہے مگر تاہم ایک بڑا ضروری حصہ باقی ہے کہ عوام الناس کے کانوں تک ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچا دیا جاوے کیونکہ عوام الناس میں ایک بڑا حصہ ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ تعصب اور تکبر وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں۔ اور محض مولویوں کے کہنے سننے سے وہ حق سے محروم رہتے ہیں ..... اس لئے ارادہ ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں جا کر بذریعہ تقریروں کے لوگوں پر اتمام حجت کی جاوے۔ اور ان کو جتلایا جاوے ہمارے مامور ہونے کی غرض کیا ہے اور اس کے دلائل کیا ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم ص۲۱۲-۱۳)

چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ لیکچر لدھیانہ، لیکچر سیالکوٹ اور لیکچر لاہور وغیرہ کتب جو چھپ چکی ہیں یہ ان بڑے بڑے شہروں کی تقریریں ہیں جو بعد ازاں کتابی صورت میں چھاپی گئیں۔ غرض ہر پہلو سے آپ نے اتمام حجت کیا اور ہر ذریعہ کو استعمال کیا جو کہ تبلیغ کے لئے موزوں و میسر تھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"معقولی رنگ میں اور منقولی طور سے تو اب ہم اپنے کام کو ختم کر چکے ہیں۔ کوئی پہلو ایسا نہیں رہ گیا جس کو ہم نے پورا نہ کیا ہو۔ البتہ اب تو ہماری طرف سے دعائیں باقی ہیں۔ خدا نے بھی کوئی امر باقی اٹھا نہیں رکھا۔ معجزات اس کثرت اور ہیبت سے دکھائے ہیں کہ دشمن ان کی عظمت اور شوکت کو مان گئے ہیں۔ اب اگر کوئی ہدایت نہ پاوے تو یہ ہمارے اختیار کی بات نہیں۔"

(ملفوظات جلد دہم ص۲۹۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ دشمن کو بھی اس بات کا اعتراف ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے دعوت الی اللہ کے لئے ہر ذریعہ کو اختیار فرمایا۔ ولیم کیش۔ ڈی۔ ایس۔ او۔ او۔ بی۔ ای۔ اپنی کتاب ایکس پینشن آف اسلام EXPANSION OF ISLAM میں لکھتا ہے :۔

"احمدیہ فرقہ کے بانی ایک نہایت کامیاب مبلغ ثابت ہوئے اور انہوں نے موجودہ زمانے کی ہر سہولت کو استعمال کیا۔ اخبارات رسالے۔ اور میگزین جاری کئے اور بہت زیادہ لٹریچر پیدا کیا۔۔۔

۔۔۔۔ اسلام نہ صرف سربلندی حاصل کر رہا ہے بلکہ ساری دنیا کے مذاہب کو چیلنج دے رہا ہے۔ اسلام عیسائیت کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے اس کے عقائد کا مذاق اڑا رہا ہے اور یہ سب کچھ اس لئے ہے تا اسلام ساری دنیا پر اپنا سکہ جمالے۔"

جذبۂ تبلیغ کے لئے عشق و جوش اور تڑپ کی ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں۔ سب سے بڑا کام آپؑ کا یکسر الصلیب کی پیشگوئی کو پورا کرنا اور عیسائیوں کے باطل عقائد کو جھوٹا ثابت کر کے انہیں خدائے واحد کا سچا اور مخلص پرستار بنانا تھا۔ رَبُّنَا الْمَسِیْح کی جگہ رَبُّنَا اللّٰہ کا اقرار اور نعرہ لگوانا اور تثلیث کی جگہ توحید کا قیام کرنا تھا۔ اس غرض کے لئے آپ نے عیسائیوں کو بار بار مخاطب فرمایا۔ حضورؑ ایک جگہ فرماتے ہیں :۔

"کہاں ہے کوئی ایسا عیسائی جس میں یسوع مسیح کی بیان کردہ نشانیاں پائی جاتی ہوں۔ پس یا تو انجیل جھوٹی ہے یا عیسائی جھوٹے ہیں۔۔۔۔۔ اٹھو عیسائیو اگر کچھ طاقت ہے تو مجھ سے مقابلہ کرو۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھے بیشک ذبح کر دو۔ ورنہ آپ لوگ خدا کے الزام کے نیچے ہیں۔ اور جہنم کی آگ پر آپ لوگوں کا قدم ہے۔ والسلام علیٰ مَنِ اتبع الھدیٰ۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۳۷۴)

ہر طرف آواز دنیا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئیگا انجام کار

اپنی جماعت کو داعی الی اللہ بنانا

صرف یہی نہیں کہ آپ خود تبلیغ اسلام اور دعوت الی اللہ کا کام بڑے جوش جذبہ اور تڑپ سے سرانجام دے رہے تھے اور اسی پر اکتفاء تھی بلکہ آپ کی یہ بھی شدید خواہش اور تڑپ تھی کہ ساری جماعت داعی الی اللہ بن جائے اور کم از کم یہ ضرور کریں کہ آپ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچا دیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :۔

"ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور سے کچھ کر کے دکھانے والے ہوں۔۔۔۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں۔۔۔۔ تبلیغ سلسلہ کے واسطے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے مگر ایسے لائق آدمی مل جاویں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے۔ یہ جو چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہؓ میں سے کوئی شخص پہنچا ہوگا۔

۔۔۔۔ اگر کچھ ایسے لائق اور قابل آدمی سلسلہ کی خبر ہی کے واسطے نکل جاویں جو فقط لوگوں کو اس سلسلہ کی خبر ہی پہنچا دیں تو بھی بہت بڑے فائدہ کی توقع کی جا سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۴۲-۳۴۱)

نوجوانوں سے خطاب

حضور نے اپنی جماعت کے نوجوانوں کو بھی مخاطب کیا ہے۔ اور ساتھ ہی بہت پیاری دعا بھی دی ہے :۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا
اگر یاراں کنوں بر عزتِ اسلام رحم آید
باصحاب نبی نزدِ خدا نسبت شود پیدا
اگر امروز فکرِ عزتِ دیں در شما جوشد
شمارا نزدِ اللہ رتبت و عزت شود پیدا
بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضا نے آسماں ست ایں بہر حالت شود پیدا
کریما صد کرم کن ہر کسے او ناصرِ دیں است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
چناں خوش دار اُو را اے خدائے قادرِ مطلق
کہ در ہر کار و بار و حال اُو جنت شود پیدا

ترجمہ :۔

① اے نوجوانو کمر ہمت کس لو تاکہ دین میں قوت و طاقت پیدا ہو جائے اور ملت کے باغ میں بہار اور رونق آ جائے۔

② اگر دوستوں کو اسلام کی غربت و بیکسی پر رحم آ جائے تو وہ خدا کے نزدیک صحابہؓ نبویؐ کا رتبہ اور درجہ پا جائیں گے۔

③ اگر آج تمہارے اندر دین کی عزت کے لئے فکر پیدا ہو جائے تو تم خدا کے ہاں ایک بڑا رتبہ اور عزت پا جاؤ گے۔

④ اے دوست (دین کی) نصرت یہ تو مفت کا ثواب ہے جو تجھے ملیگا۔ ورنہ یہ تو آسمان کا فیصلہ ہے (یعنی غلبۂ اسلام) جو بہر حال پورا ہو کر رہے گا (خواہ کوئی دین کی مدد کرے یا نہ کرے)

⑤ پھر دعا دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اے کریم خدا ایسے شخص پر سینکڑوں فضل نازل فرما جو دین کا ناصر ہے اور دین کی مدد کرتا ہے۔ اگر کبھی کوئی بلا یا آفت اس پر آئے تو اسکو دور فرما۔

⑥ اے خدائے قادر مطلق! ایسے شخص کو تو ہمیشہ خوش رکھ۔ اور اسکے ہر کاروبار اور ہر حالت میں جنت کے سامان پیدا فرما دے۔

پس احمدی نوجوانوں کو مسیح پاک کی آواز پر لبیک کہہ کر آپ کی دعاؤں کا وارث بننا چاہیئے۔ آج دنیا کی تقدیر جماعت احمدیہ سے وابستہ ہے اور انہیں کے ذریعہ سے یہ انقلاب عظیم رونما ہوگا کہ فوج در فوج لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے پناہ لیں گے۔ آج وقت ہے کہ احمدی اٹھیں اور دنیا میں پھیل جائیں جہاں جائیں پُرجوش طریق سے دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کریں اور اپنے آقا کی اس خواہش کو پورا کر دیں کہ ؎

ہر طرف آواز دنیا ہے ہمارا کام آج
آج خلیفۃ اللہ فی الارض ہی اسی کام کے لئے پکار رہے ہیں وہ احباب کو فرما رہے ہیں کہ تم نے ہی محبت کی وہ بنسیاں بجانی ہیں کہ جن کی لے پر ساری دنیا نے تمہارے پیچھے چلنا ہے۔ حضور ساری جماعت کو متوجہ فرما رہے ہیں کہ تم ہی نے اس دنیا کے رہنما بننا ہے اور تم نے ہی خدا کے فضلوں کے وارث ہونا ہے۔

پس احباب جماعت اپنی کمر ہمت کس لیں اور اپنے پیارے آقا کی اس خواہش کو پورا کر دیں

خدا کی محبت کی بنسیاں

"اے احمدی نوجوانو! اٹھو اور دنیا میں پھیل جاؤ اور خدا کی محبت کی وہ بنسیاں بجاؤ جو اس دور کے کرشن نے تمہیں عطا کی ہیں۔۔۔۔۔ آپ ہیں جن کی بنسیاں جیتیں گی آپ ہی ہیں جن کے پیچھے دنیا کے دل موڑے جائیں گے اور وہ آپ کے پیچھے ہجوم در ہجوم اور جوق در جوق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا کی محبت کی جنت میں داخل ہونے کے لئے آ جائیں گے۔۔۔۔۔ پس اے احمدی نوجوانو! اٹھو کہ تم سے آج دنیا کی تقدیر وابستہ ہے تم نے حیات بخش نغمے گانے ہیں۔ تم نے دنیا کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی محبت عطا کر کے زندہ کرنا ہے۔ جاؤ اور پھیل جاؤ دنیا میں۔ جاؤ فتح و نصرت تمہارے قدم چومے گی۔ کیونکہ خدا کی یہ تقدیر ہے جو بہر حال پوری ہوگی۔ دنیا میں کوئی نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے۔۔۔۔۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مجھے نظر آ رہا ہے کہ احمدیت کی فتح کے دن قریب سے قریب تر آ رہے ہیں اور میں اس کی چاپ سن رہا ہوں خدا کی قسم۔"

(تقریر سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۳ء)
(الفضل جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۸۳ء شمارہ ۳۱ دسمبر ۱۹۸۳ء)

انصار کیلئے لمحۂ فکریہ

۰۔ کیا وہ خود اور ان کی اولادیں تحریک جدید میں شامل ہیں؟

۰۔ کیا وعدہ جات معیاری ہیں؟

معیاری وعدہ - ماہوار آمد کا ۲۰٪

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

:- تبدیلی نام :-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خاکسار کا نام پرویز احمد ناصر کی بجائے "معین احمد ناصر" تجویز فرمایا ہے۔ اس لئے خاکسار کو آئندہ سے معین احمد ناصر لکھا اور پکارا جائے۔

(معین احمد ناصر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات از "الفاخ قدسیہ"

تقویٰ کی ضرورت

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنی ۲۵ دسمبر ۱۸۹۷ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرماتے ہیں :-

" اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل ۱۲۹)

ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی رو بہ دنیا تھے۔ ان تمام آفات سے نجات پا دیں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے۔ خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جائے۔ بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔" (الفاخ قدسیہ ص۱)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں!

"بیوت الحمد" کی تحریک کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

" اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہوں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم سے کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال اس کے چار آنے بھی قبول کر لیں۔ جو بھی کوئی دے سکتا ہے وہ قبول کر لیا جائے۔ تاکہ لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں۔"

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

عشرہ اصلاح وارشاد

۸ مارچ سے ۱۷ مارچ ۱۹۸۴ء

۱۔ اس عشرہ میں ہر رکن کو الداعی الی اللہ بننے کی مشق کرنی ہے۔

۲۔ ناظمین اضلاع اور زعماء مجالس انصار اللہ عشرہ منانے کے لئے انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنا کر ہمیں بھی آگاہ کریں۔

مانو یاد رکھیں

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد دربارہ زکوٰۃ

" اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ اس وقت دین اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرح وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکر زکوٰۃ کافر ہو جائے۔ پس فرض عین ہے جو اسی راہ میں اعانت اسلام میں زکوٰۃ دی جاوے۔" (نشان آسمانی ص۴۹)

حضور اقدس کا یہ ارشاد کسی وضاحت و تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ پس صاحب نصاب احباب و خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان پر جس قدر زکوٰۃ واجب الادا ہو۔ اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال و نفوس میں مزید برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

"جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو"

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:-

" تمہیں کوشش کرنا چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آسکو تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے اور اگر درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکو تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

وہ مجاہدین تحریک جدید جنہوں نے تا حال سال رواں کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ حضور رضی اللہ کے اس ارشاد کے پیش نظر جلد از جلد وعدہ لکھوائیں اور جلد ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل)

خدمت خلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

" میں نے بارہا بتایا ہے کہ خدمت خلق کے کام میں جہاں تک ہو سکے وسعت اختیار کرنی چاہیئے اور مذہب اور قوم کی حد بندی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرنا چاہیئے خواہ وہ ہندو ہو یا عیسائی ہو یا سکھ۔ ہمارا خدا رب العالمین ہے اور جس طرح اس نے ہمیں پیدا کیا ہے اسی طرح اس نے ہندوؤں اور سکھوں اور عیسائیوں کو پیدا کیا ہے۔ (الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء)

(سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بزم ارشاد

ہر مجلس انصار اللہ اپنے ہاں بزم ارشاد کا اجلاس ہفت روزہ شروع کرے جس میں دوست تبلیغی واقعات بیان کریں اور باہمی مشورہ سے پیش آمدہ مشکلات کا حل بھی سوچیں کہ کس طرح ہم اس عہد کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکتے ہیں۔

" محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار ؛ روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں"

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

خدام کی ماہانہ مطالعہ کتب میں تبدیلی

قائدین مجالس، قائدین اضلاع و علاقہ نوٹ فرمائیں کہ اب ماہ مارچ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب " نور مصطفوی اور نار بولہبی۔" اور اپریل ۱۹۸۴ء میں "وصال ابن مریم" مطالعہ کے لئے رکھی گئی ہیں۔ باقی مہینوں کی کتب وہی ہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھگڑوں کا انجام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"وہ جھگڑے کرتا ہے اور آخر سب کچھ چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ بعض دفعہ ابھی فیصلے بھی نہیں ہوئے ہوتے تو اس دنیا سے رخصت ہو رہا ہوتا ہے۔ اس وقت اسے پتہ چلتا ہے کہ میرا ہے ہی کچھ نہیں۔ محض ایک تماشہ تھا جو چند دن شور مچا کر ڈالا ہے اور اب حسرتیں لئے بیماریاں لئے دکھ لئے اور ایک جھگڑا کرنے والی اولاد پیچھے چھوڑتے ہوئے جو برکتوں سے محروم ہو چکی ہے جو نیکیوں کی لذتوں سے ناآشنا ہو چکی ہے دنیا کو چھوڑ رہا ہوں۔ میں یہ جھگڑے اور ذلالتیں اور یہ عذاب اپنی اولاد کو ورثہ میں دے کر اس دنیا سے رخصت ہو رہا ہوں۔ اس سے زیادہ کچھ بھی اس کی زندگی کا ماحصل نہیں ہوتا اور اس کے بعد جو دوسری آخرت آنے والی ہے اس میں اور بھی شدید تر عذاب اس کے مقدر میں لکھا جاتا ہے۔" (الفضل ۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء)

(نظارت اصلاح و ارشاد)

فہرست کتب برائے مطالعہ اطفال

بابت سال ۱۹۸۳-۸۴ء:

امسال شعبہ تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال کے ماہوار مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب مقرر کی ہیں۔ ناظمین اطفال ان کتب کا مطالعہ کروا کر مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

دسمبر ۱۹۸۳ء	سوانح حضرت عمرؓ	جنوری ۱۹۸۴ء	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
فروری ۱۹۸۴ء	امام ابو حنیفہؒ	مارچ "	ایک شہزادے کی سچی کہانی
اپریل "	پہلا احمدی مسلمان سائنسدان	مئی "	طارق بن زیاد
جون "	رحمۃ للعالمین اور عالم اطفال	جولائی "	حضرت ابوبکرؓ
اگست "	سوچنے کی باتیں	ستمبر "	حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں
اکتوبر "	رسول اللہ کی باتیں	نومبر "	سیرت حضرت مسیح موعودؑ

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نصاب امتحان سہ ماہی اوّل ۱۹۸۴ء

انصار اللہ کا سال رواں کا پہلا سہ ماہی امتحان ۲۳ امان ۱۳۶۲ ہش / ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء کو منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۴ ربع سوم و چہارم۔
۲۔ کتاب "انفاخ قدسیہ" از ص ۱ تا ص ۵۰۔
۳۔ " "بنیادی نصاب" ۱ ص تا ص ۷۳ (نیا ایڈیشن)

کتاب "انفاخ قدسیہ" مبلغ ۳ روپے میں نظارت اشاعت لٹریچر صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حسب ضرورت خرید کی جائیں۔ نیز کتاب بنیادی نصاب دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ سے صرف چھ روپے میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

زعماء کرام مرکزی تعلیمی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار کو شریک کرنے اور باقاعدہ شرکت ہونے کی بار بار تاکید کرتے ہیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ساکنہ پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ قطعہ نمبر ۲/۱۱ دارالبرکات ربوہ رقبہ ایک کنال جو ان کے والد مرحوم چوہدری فیض احمد صاحب پوہلہ مہاراں کے نام الاٹ شدہ ہے کو چوہدری سعید احمد اور حمید احمد پسران چوہدری سعید احمد کے نام انتقال کیا جائے۔

اس انتقال پر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

شکریہ احباب

درج ذیل احباب نے مستحق افراد کے لئے روزانہ اور خطبہ نمبر جاری کروانے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

۱۔ امۃ الوحید صاحبہ بیگم میر عبدالاکبر صاحب پشاور	۱۲۵ — ۰۰
۲۔ چوہدری عطا محمد صاحب	۱۲۵ — ۰۰
۳۔ سکینہ یوسف اہلیہ محمد یوسف صاحب۔	۱۲۵ — ۰۰
۴۔ عبدالرشید صاحب چوہدری مظفر گڑھ	۱۲۵ — ۰۰
۵۔ امۃ الباسط بشریٰ منجانب شاہد سٹور لاہور	۱۰۰ — ۰۰
۶۔ عبدالقدوس پراچہ سرگودھا۔	۱۰۰ — ۰۰
۷۔ چوہدری عبدالرزاق صاحب نواب شاہ	۱۰۵ — ۰۰
۸۔ نسیم فردوس صاحبہ لاہور	۱۰۰ — ۰۰
۹۔ محمد نصر اللہ خان صاحب نیلا گنبد لاہور	۱۰۰ — ۰۰
۱۰۔ ماہد منظور صاحب ساہیوال	۷۰ — ۰۰
۱۱۔ سید حضرت اللہ پاشا کراچی	۷۰ — ۰۰
۱۲۔ سید بشیر احمد ولد سید بشیر احمد دواخانہ خدمت خلق ربوہ	۷۰ — ۰۰
۱۳۔ طاہرہ مسعود دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰ — ۰۰
۱۴ بیگم ظہور احمد باجوہ	۵۰ — ۰۰
۱۵۔ صالحہ خاتون سرگودھا۔	۵۰ — ۰۰
۱۶ امۃ الرشید طاہرہ پشاور	۳۵ — ۰۰
۱۷۔ ثمینہ رحمت اقصیٰ روڈ ربوہ	۳۵ — ۰۰
۱۸۔ حبیب النساء بھٹہ ربوہ	۳۵ — ۰۰
۱۹۔ منظور احمد سندھو گوجرانوالہ	۳۵ — ۰۰
۲۰۔ سید مبشر احمد صاحب	۳۵ — ۰۰
۲۱۔ بشارت احمد چوہدری	۳۰ — ۰۰
۲۲ بشارت مبین صاحب	۲۵ — ۰۰
۲۳۔ مقصود احمد ربوہ	۲۵ — ۰۰
۲۴۔ شمیم شریف صاحب پشاور	۲۰ — ۰۰
۲۵۔ محمد سلیم صاحب گھٹیالیاں والے ربوہ	۲۰ — ۰۰
۲۶۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب "	۲۰ — ۰۰
۲۷۔ امۃ الباسط اہلیہ غلام حسین ربوہ	۲۰ — ۰۰
۲۸۔ نسیم بشریٰ	۱۰ — ۰۰
۲۹۔ ثریا بیگم اہلیہ عبدالرفیق آصف صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
۳۰۔ چوہدری محمد اکرم صاحب نواب شاہ	۳۵ — ۰۰
۳۱۔ مبارکہ سلطان بنت حفیظ احمد راولپنڈی	۱۲۵ — ۰۰

بیوت الحمد کے وعدوں کی ادائیگی میں جلدی کی جائے۔ (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کیلئے معطی حضرات کی فہرست

(قسط نمبر ۱۱)

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کی وسیع عمارت کے الٰہی ارشاد کے تحت تعمیر و توسیع کے لئے عطایا جات ادا کرنے والے احباب کی قسط نمبر ۱۱ درج ذیل ہے۔ ان احباب کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی دعائیہ لوح پر نقش، اللہ تعالیٰ کندہ کرائے جائیں گے۔ ربّ کریم ان کے اموال میں برکت بخشے اور ہر آن اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

۱۔	مکرم عبدالحمید صاحب، امام بخش صاحب اور محمد یوسف صاحب دیہہ آرارہ ضلع خیرپور میرس	۳۰۰/- روپے
۲۔	" خلیل احمد صاحب مرحوم (۵ اگست ۱۹۷۷ء) منجانب والد محمد اسمٰعیل صاحب بچیکی ضلع شیخوپورہ	۳۱۳/- "
۳۔	" محمد اعظم صاحب ولد محمد شفیع صاحب 87/ق لارنچ واہ کینٹ	۳۰۰/- "
۴۔	" محمد صادق صاحب نیاز صاحب لارنچ "	۳۰۰/- "
۵۔	مجلس انصار اللہ دارالصدر شمالی ربوہ	۵۰۰/- "
۶۔	مکرم صوبیدار میجر ضیاء الدین صاحب پورن نگر سیالکوٹ	۳۱۳/- "
۷۔	" سیٹھ فضل کریم صاحب مرحوم منجانب پسران ملک عنایت کریم و ناصر محمود صاحبان بھیرہ ضلع سرگودھا	۳۰۰/- "
۸۔	" مرزا اعظم بیگ صاحب مرحوم منجانب پسر مرزا مبارک بیگ صاحب زعیم اعلیٰ راولپنڈی شہر	۳۰۰/- "
۹۔	" محمود احمد صاحب ناصر منجانب پسر نصیر احمد صاحب نسیم راولپنڈی شہر	۳۰۰/- "
۱۰۔	" حکیم فضل غفور صاحب آنبہ کالیہ ضلع شیخوپورہ منجانب حکیم محمد اکمل صاحب راولپنڈی شہر	۳۰۰/- "
۱۱۔	" محمود احمد صاحب برمی "	۳۰۰/- "
۱۲۔	" محمد خالد منہاس صاحب "	۳۰۰/- "
۱۳۔	" قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی "	۳۰۰/- "
۱۴۔	" ملک محمد صدیق صاحب "	۳۰۰/- "
۱۵۔	" ملک نور الٰہی صاحب "	۳۰۰/- "
۱۶۔	" خلیل احمد صاحب لیکچرار گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	۵۰۰/- "
۱۷۔	" محمود احمد صاحب بھٹی ایس ڈی او گوجرہ " "	۳۱۳/- "
۱۸۔	" مرزا غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم منجانب پسر مرزا صدیق احمد صاحب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۰۱/- "
۱۹۔	" چوہدری لعل خان صاحب مرحوم منجانب پسر چوہدری فتح علی صاحب چاکانوالی ضلع گجرات	۳۰۰/- "
۲۰۔	" چوہدری فتح علی صاحب " " "	۳۰۰/- "
۲۱۔	مجلس انصار اللہ احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب	۳۰۰/- "
۲۲۔	مکرم منظور احمد شاد صاحب زعیم اعلیٰ ڈرگ روڈ کراچی	۳۰۰/- "
۲۳۔	" مرزا عبدالقدیر صاحب نائب زعیم اعلیٰ " "	۳۰۰/- "
۲۴۔	" سید احمد علی شاہ صاحب ولد سید ولی محمد شاہ صاحب " " "	۳۰۰/- "
۲۵۔	" سید محمود احمد صاحب منتظم وقف جدید ڈرگ روڈ کراچی	۳۰۰/- "
۲۶۔	" قریشی خلیل احمد صاحب صدر حلقہ و زعیم انصار اللہ حلقہ ملیر کراچی	۳۰۰/- "
۲۷۔	" سید صغیر حیدر صاحب زعیم حلقہ لانڈھی "	۳۰۰/- "
۲۸۔	مکرمہ شاکرہ باسط صاحبہ منجانب عبدالباسط صاحب انجینئر "	۳۰۰/- "
۲۹۔	مکرم چوہدری رشید احمد صاحب شاہین آف گھٹیالیاں "	۳۰۰/- "
۳۰۔	" مرزا عزیز احمد صاحب ڈرگ کالونی "	۳۰۰/- "
۳۱۔	" مرزا محمد دین صاحب " " "	۳۰۰/- "
۳۲۔	" محمد اعظم صاحب عظیم پورہ ڈرگ روڈ "	۳۰۰/- "
۳۳۔	" مسعود احمد صاحب علوی ایئرپورٹ "	۳۰۰/- "
۳۴۔	" سید حافظ باغ علی شاہ صاحب مرحوم آف گجرات منجانب پسر سید نذیر احمد شاہ صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۳۰۰/- "
۳۵۔	" محمود شوکت منہاس صاحب ماڈل کالونی "	۳۰۰/- "
۳۶۔	مکرم محمد دلشاد خان صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- روپے
۳۷۔	" شیخ عبدالقیوم صاحب " " "	۳۰۰/- "
۳۸۔	" مرزا غلام اللہ صاحب مرحوم منجانب مرزا عطاء اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۳۹۔	" مرزا اسلام اللہ صاحب مرحوم منجانب مرزا عطاء اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۰۔	" مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم منجانب مرزا عطاء اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۱۔	" قریشی محمد صادق صاحب مرحوم منجانب مبارکہ مسرت صاحبہ ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۲۔	مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب مرزا عطاء اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۳۔	" سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب مبارکہ مسرت صاحبہ ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۴۔	" برکت بی بی صاحبہ مرحومہ منجانب مرزا عطاء اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۵۔	" والدہ صاحبہ رشید احمد صاحب اکاؤنٹنٹ "	۳۰۰/- "
۴۶۔	" اہلیہ صاحبہ " " " "	۳۰۰/- "
۴۷۔	مکرم رشید احمد صاحب اکاؤنٹنٹ ڈرگ کالونی "	۳۰۰/- "
۴۸۔	" الطاف حسین صاحب منجانب پسر اقبال حسین صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۴۹۔	" محمد زکریا خان صاحب ولد رسالدار محمد ایوب خان صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۵۰۔	" ولی داد صاحب ناصر " " "	۳۰۰/- "
۵۱۔	" عبدالمجید صاحب گھارو " " "	۳۰۰/- "
۵۲۔	" نائب صوبیدار سعید احمد صاحب " " "	۳۰۰/- "
۵۳۔	" رفیق احمد صاحب ضیاء " " "	۳۰۰/- "
۵۴۔	" متقی محمد حسین صاحب " " "	۳۰۰/- "
۵۵۔	" محمد ابراہیم صاحب فاضل " " "	۳۰۰/- "
۵۶۔	" عبدالمالک صاحب ماڈل کالونی "	۳۰۰/- "
۵۷۔	" چوہدری وسیم احمد صاحب ناصر آف گھٹیالیاں ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "
۵۸۔	" چوہدری علی محمد صاحب چک ۷۴/ر رحیم یار خان منجانب پسر چوہدری محمد سلیم صاحب ڈرگ کالونی کراچی	۳۰۰/- "

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پڑھے لکھے انصار

اپنے علم کو اسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنانے میں استعمال کریں اور اپنے دوستوں کو خطوط کے ذریعہ اسلام کے حقیقی حسن سے آگاہ کریں اور ان کے لئے دعا بھی کرتے رہیں کہ

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہریار

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ مصائب و آفات سے نجات کا موجب ہے: (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوانِ محمود ربوہ میں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائدین علاقہ و اضلاع اور قائدین مجالس دعاؤں اور مسلسل کوشش سے کام لے کر تمام مجالس سے اس کلاس کے لئے نمائندے تیار کریں اور نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم اعلیٰ سالانہ تربیتی کلاس)

تحریک جدید کے دفتر دوم کے مجاہدین کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت :-

اس دفتر کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوم کی آئندہ نسلیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہ ہونے دیا جائے گا اور ان کی قربانیاں جاری رہیں گی تاکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں۔ (وکیل المال اوّل)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مارچ ۱۹۸۴ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ مارچ ۱۹۸۴ء ۱۲ مارچ ۱۹۸۴ء کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوا دیا گیا ہے۔ ڈاک خانہ سے یہ رسالہ اسی دن ہی خریداران کو نہیں بھجوایا جاتا بلکہ کئی دنوں میں تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھجوایا جاتا ہے۔ اس لئے جن خریداران کو ماہ مارچ ۱۹۸۴ء کے آخر تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

ہمیں افسوس ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے یہ رسالہ اپنی مقررہ تاریخ کی بجائے ایک ہفتہ دیر سے خریداران کی خدمت میں بھجوایا گیا ہے جس کے لئے معذرت خواہ ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

لعیم جنرل سٹور
امین بازار ○ شیخوپورہ

پیڈ پیپرز
کی عمدہ ورائٹی ہمارے ہاں
دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

خوبصورت • پائیدار • سبک رفتار
جی ایف سی
گارنٹی شدہ
پنکھے (رجسٹرڈ)
ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔ پنکھا خریدتے وقت ہمارا ٹریڈ مارک 31812 اور ڈیلرشپ سرٹیفکیٹ ضرور دیکھ لیں
TRADE MARK GFC FAN
ربوہ میں واحد ڈیلر
پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ

ایک نہایت اہم اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قریبی ساتھی جو وفات پا چکے ہیں کے حالات زندگی جمع کرانا مطلوب ہے۔ لہٰذا وہ احباب جو ایسے بزرگوں کی اولاد یا رشتہ دار ہوں یا ایسے اہل علم دوست جو ذاتی طور پر کسی بزرگ کے حالات زندگی کا علم رکھتے ہوں وہ پوری ذمہ داری کے ساتھ صحیح صحیح حالات لکھ کر نظارت ندا میں ارسال کریں۔ کسی سے سنی ہوئی یا بیان کی ہوئی بات درج نہ کی جائے۔ صرف وہ حالات لکھے جائیں جو لکھنے والے کے ذاتی علم اور مشاہدہ میں آئے ہوں۔ اور جن پر ان کو حق الیقین ہو۔ لکھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کر لی جائے کہ کوئی غیر صحیح بات ان کی قلم سے نہ لکھی جائے۔ غیر ضروری اور غیر متعلقہ باتوں سے عبارت کو طول نہ دیا جائے۔ اگر ہو سکے تو ان کا فوٹو بھی ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

موٹر سائیکل کی سواری

تمام مربیوں اور معلموں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی صاحب موٹر سائیکل کی سواری قطعاً نہ کریں۔ خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو آمین

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ولادت

- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۸۴ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچہ کا نام شاہد امین تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف جھنگ صدر کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کشمیری آف فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے خدا تعالیٰ اسے نیک بخت بنائے عمر اور صحت دے۔ والدین کی نیک خواہشات کو پورا کرنے والا ہو۔

(چوہدری محمد امین فیصل آباد)

- محمد رضا بسمل صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ صدر کراچی کو دو بیٹوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "رعنا کنول" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم خالق رضا صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری فیروز دین صاحب بھٹی آف فتو کے ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ نومولودہ کی لمبی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید سیکرٹری کراچی)

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:
زیر نگرانی:
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷
گرس ۴۰/۳۰۲
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیور میڈیو ویٹرنری گائیڈ
کیور میڈ لیبن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷